سوال

(343) شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم الشان مقام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مائے اہل سنت والجماعت میں سے تھے یا نہیں؟ محمد ابو بکر غازیپوری دیوبندی نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہلسنت والجماعت میں سے ہیں؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر"

اس رسالے میں غازیپوری مذکور نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت سے خارج تھے، ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تھا کہ انبیاء علیہ السلام گناہوں سے معصوم نہیں ہوتے۔ وغیرہ دیکھئے ص 36،34)

بہ (87۔ جنوبی لاہور روڈ سرگودھا) سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے برائے مہربانی واضح فرمائیں۔ (مدثر جاوید بن محمد صدیق النجار حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نہ صرف کبار علمائے اہل سنت وجماعت میں سے تھے بلکہ شیخ الاسلام تھے، فی الحال مشتے از خروارے دس حوالے پیش خدمت ہیں۔

توفی 728ھ [illegible] حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] 748ھ [illegible]

الإمام، العلامۃ، الحافظ، الناقد، الفقیہ، المجتہد، المفسر البارع، شیخ الإسلام، علَم الزہاد، نادرۃ العصر"

(تذکرہ الحفاظ 4/1496 [illegible] 1175)

ز لکھا:

نیخ الإسلام، نادرۃ العصر، ذو التصانیف [illegible] (ذیل [illegible] الإسلام للذہبی ص 324)

[illegible] الإمام" (معجم الشیوخ 1/56 [illegible] 40)

م ہوا کہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ انھیں امام اور شیخ الاسلام سمجھتے تھے۔

[illegible] 774ھ [illegible]:

ِفاۃ شیخ الاسلام ابی العباس تقی الدین احمد بن تیمیہ"

(البدایہ والنہایہ 14/141 [illegible] 728ھ نیز دیکھئے ص 146)

3۔ شیخ علم الدین ابو محمد القاسم بن محمد بن البرزالی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 739ھ) [illegible]:

، الحافظ، الزاہد العابد المجاہد، القدوۃ شیخ الإسلام" (البدایہ والنہایہ 14/141

ں 246)

[illegible] 744ھ [illegible]"

مدریۃ من مناقب شیخ الاسلام احمد بن تیمیۃ"

" کے نام سے ایک کتاب لکھی جو 353 صفحات پر مشتمل ہے، مطبعۃ المدنی قاہرہ مصر سے مطبوع ہے اور ہمارے پاس موجود ہے والحمد للہ۔

س کتاب میں ابن عبدالہادی نے کہا:

لإمام الربانی إمام الأئمۃ و مفتی الأمۃ و بحر العلوم سید الحفاظ و فارس المعانی والألفاظ فرید العصر و قریع الدہر شیخ الإسلام برکۃ الأنام و علامۃ الزمان و ترجمان القرآن علم الزہاد و أوحد العباد قامع المبتدعین [illegible] (العقود الدریۃ ص 3)

[illegible] 734ھ [illegible]:

الذي حدانی علی رؤیۃ الشیخ الإمام شیخ الإسلام تقی الدین أبی [illegible] (العقود الدریۃ ص 9)

6۔ کمال الدین ابو المعالی [illegible] (متوفی 727ھ) [illegible] "بیان الدلیل علی بطلان التحلیل" پر اپنے ہاتھ سے لکھا:

) وشیخنا وقدوتنا الشیخ الإمام العالم العلامۃ الاوحد البارع الحافظ الزاہد الورع القدوۃ الکامل العارف تقی الدین شیخ الإسلام سید العلماء قدوۃ الأئمۃ الفضلاء ناصر السنۃ قامع البدعۃ حجۃ اللہ علی العباد راد أہل الزیغ والعناد أوحد العلماء العاملین آخر المجتہدین"

ص 8 الرد الوافر لابن ناصر الدین الدمشقی ص 104، واللفظ لہ)

"728

ن لم یکن ابن تیمیۃ شیخ الإسلام فمن ؟"

اگر ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام نہیں ہیں تو پھر کون ہے ؟ (الرد الوافر لابن ناصر الدین ص 56، 98)

8 775 ھ) نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہا ہے ۔ دیکھئے الرد الوافر (ص 61)

9 :

ام الربانی شیخ الإسلام إمام الأئمۃ الأعلام بحر العلوم (الرد الوافر ص 91)

10 (751 ھ) نے ان کے بارے میں کہا : "شیخ الاسلام" (اعلام الموقعین ج 2 ص 241)

ن دس حوالوں کے علاوہ اور بھی بہت سے حوالے ہیں جن میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بے حد تعریف کی گئی ہے اور انھیں شیخ الاسلام جیسے عظیم الشان لقب سے یاد کیا گیا ہے مثلاً

795 :

یہ المجتہد المحدث الحافظ المفسر الأصولی الزاہد تقی الدین أبو العباس شیخ الإسلام و علم الأعلام"

(الذیل علیٰ طبقات الحنابلہ 2/387 ت 395)

بن العماد الحنبلی نے کہا :

سلام ... الحنبلی بل المجتہد المطلق" (شذرات الذہب 6/81)

ل اور تحفۃ الاشراف کے مصنف حافظ ابو الحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

، ولا رأی ہو مثل نفسہ . وما رأیت أحداً أعلم بکتاب اللہ وسنۃ رسولہ ، ولا أتبع لہما منہ "

7)

ن گواہیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اہل سنت وجماعت کے کبار علماء میں سے تھے اور شیخ الاسلام تھے ۔

یہ اور بعض بتدعین ان کی شان میں گستاخی کرتے ہیں جن کی تقلید میں ابو بکر غازیپوری دیوبندی نے بھی اپنے رسالے "کیا ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ علماء اہل سنت والجماعت میں سے ہیں ؟ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض معتقدات پر ایک طائرانہ نظر" میں کذاب وافتراء دجل وفریب اور تحریفات کرتے ہوئے

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں "قافلہ حق" نامی دیوبندی رسالے میں محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی نے بہت زبان درازی کی ہے ۔

لد 1 شمارہ 2 ص 33)

ب میں زاہد بن حسین الکوثری (الجہمی) نام کا ایک شخص گزرا ہے جس پر شیخ عبد الرحمٰن بن یحییٰ المعلمی الیمانی اور شیخ البانی وغیرہما نے سخت جرح کر رکھی ہے ۔ اس شخص (کوثری) کے بارے میں ابو سعد الشیرازی (دیوبندی) نے لکھا :

لد 1 شمارہ 4 ص 27)

یہ وہی کوثری تھا جس نے ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب التوحید کو "کتاب الشرک" لکھا ہے دیکھئے مقالات الکوثری (ص 330 طبع 1372ھ)

ثری نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں توہین کرتے ہوئے لکھا :

ن 89)

س طرح شیخ الاسلام پر اپنی بھڑاس نکالی ہے حالانکہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ برزالی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ ابن عبد الہادی رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ ابن سید الناس رحمۃ اللہ علیہ ، حافظ کثیر رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام قرار دیا تھا ۔

کوثری کے گمراہ کن نظریات وعقائد کے لیے دیکھئے مولانا ارشاد الحق اثری کی کتاب : مقالات (ج 1 ص 179، 162، 53)

آخر میں حنفیت کی طرف منسوب ان متبدعین کی خدمت میں حنفیوں اور بتدعین کے حوالے پیش کرتا ہوں جو اپنی تحریروں میں حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام کہتے یا ان کی تعریف میں رطب اللسان تھے یا ہیں ۔

1 لکھا :

من طالع شرح منازل السائرین ، تبین لہ أنہما کانا من أکابر أہل السنۃ والجماعۃ ، ومن أولیاء ہذہ الأمۃ"

ج 1 ص 207)

ملا علی قاری کی اس عبارت کو اختصار کے ساتھ سرفراز خان صفدر گکھڑوی کڑمنگی نے اپنی کتاب "المنہاج الواضح یعنی راہ سنت" میں نقل کیا اور کوئی جرح نہیں کی ۔ دیکھئے ص 187)

نیز دیکھئے تفریح الخواطر فی رد تنویر الخواطر ص 29 ، 138)

لکھا 2:

"شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ" (احسن الکلام طبع جون 2006) جلد 1 ص 94)

کے 3:

[illegible] 1 ص 84)

کے 4:

کتاب الصارم المسلول لشیخ الإسلام ابن تیمیۃ الحنبلی (رد المحتار علی الدر المختار 3/305)

کے 5:

فظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ بزرگ ہیں عالم ہیں متقی ہیں اللہ ورسول پر فدا ہیں۔ دین پر جان نثار ہیں۔ دین کی بڑی خدمت کی ہے مگر ان میں بوجہ فطرۃ تیز مزاج ہونے کے تشدد ہو گیا

[illegible] ج 10 ص 49، 50)

و مردود ہے نیز تھانوی نے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے بارے میں کہا:

ج 26 ص 287)

لکھا 6:

ص 117)

لکھا 7:

ص 239)

لکھا 8:

"شیخ الاسلام امام حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا فتوی" (تجلیات صفدر جلد 3 ص 105)

لکھا 9:

ر ج 7 ص 162)

10۔ محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی جس نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بہت زبان درازی کی ہے۔ دیکھئے۔ (قافلہ باطل ج 1 شمارہ 2 ص 20، 32)

الم نے "اصول حدیث" والے مضمون میں خود لکھا ہے۔

ج 1 شمارہ 4 ص 8)

ان کے علاوہ [illegible] (53، 56 ص 43)

جب مرضی کا معاملہ ہو مثلاً فاتحہ خلف الامام کا مسئلہ وغیرہ تو دیوبندی حضرات حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کو شیخ الاسلام، امام اور علامہ وغیرہ لکھتے ہیں اور اگر مرضی کے خلاف بات ہو تو یہی لوگ شیخ الاسلام پر تنقید، تنقیص اور توہین آمیز جملے بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ کیا انھیں اللہ کا خوف نہیں ہے؟

ص 160۔164)

[illegible] 20 ذوالقعدہ 1428ھ (11/7 2008)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ اصول، تخریج اور تحقیق روایات۔صفحہ 631

محدث فتویٰ